N 203

Seat No. | | | | | | | |

2023 VII 18 1100 **-N 203-** URDU (04) (FIRST LANGUAGE) (U)

(REVISED COURSE)

Time : 3 Hours (Pages 20) Max. Marks : 80

ہدایات :

(۱) 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

(۲) تحریری حصّے کی سرگرمیوں میں خاکہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال لکھنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر تزئین کاری کے لئے نمبرات نہیں ہیں، اس لئے وقت ضائع نہ کریں۔

(۳) 'سرگرمی نامہ' کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ہدایت کے مطابق ہوتی ہے۔

(۴) 'سرگرمی نامے' کے تحریری حصے میں تحریری مہارت، موثر انداز بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال اِملا وغیر پر خصوصی توجہ دیں۔

(۵) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

(۶) تمام سرگرمیاں حل کرنا لازمی ہے۔

P.T.O.

2/N 203

حصہ 1 — نثر : کُل نمبرات : 18

۱۔ (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق حل کیجیے : 7

(۱) اقتباس کا مطالعہ کرکے شبکی خاکہ مکمل کیجیے : 2

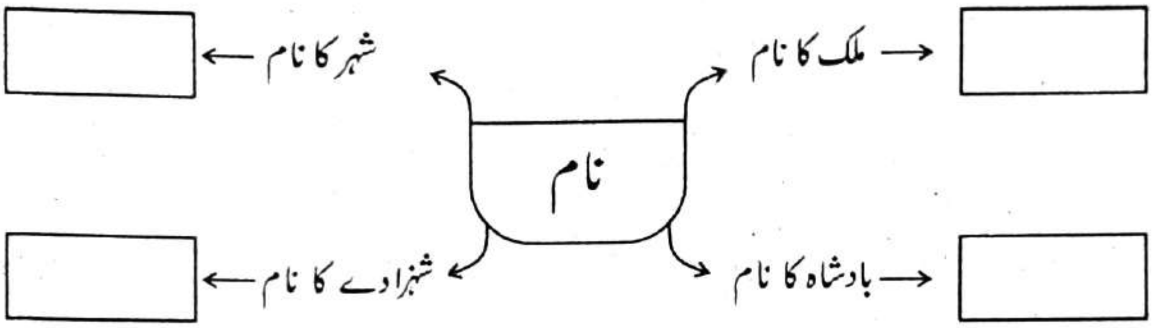

ایک شہر تھا۔ اس شہر کا ناوں سیستان۔ اس سیستان کے بادشاہ کا ناوں عقل۔ دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا۔ اس کے حکم باج ذرا کیں نیں ہلتا۔ اس کے فرمائے پر جو چلے، ہر دو جہاں میں ہوئے بھلے۔ سو اس عقل بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں صاحب سپاہ کوں ایک فرزند تھا کہ اس کا جوڑا دنیا میں کنیں نہ تھا۔ واصلِ کامل، عاشقِ عاقل، عالمِ عامل، ناوں اس کا دل۔ تخت و تاج کا لائق، سب پر فائق، بات میں قابل، سمج میں فاضل۔ سو ایک دیس، اس عقل بادشاہ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا، اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا۔ سو اس کوں، اس شاہ زادے کوں، اس ماہ زادے کوں، اس متقی کوں، اس سب

عِلماں کے دھنی کوں تن کے ملک کی بادشاہی دیا۔ تن کے ملک کا بادشاہ کیا، سرفراز کیا، ممتاز کیا۔ دل بادشاہ کے ہات میں تن کا ملک آیا۔ ٹھارے ٹھار، کونچے کونچے، بازارے بازار اپنی دُراہی پھرایا۔ تن دل کا فرماں بردار، جوں نفر خدمت گار۔ جدھر دل جاتا، دل کے پچھیں تن بی آتا۔ نوے نوے قانون دھرنے لگیا۔ دل، تن کے ملک کی بادشاہی کرنے لگیا۔

القصہ ایک رات دل بادشاہ کمباچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرور بلاکر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں خوش طبعاں، لطیفہ گویاں، حاضر جواباں، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے اس وقت یکا یک عین مستی میں، فراغ دستی میں، اس کمال ہستی میں، ایک قدیم ندیم، بھوت لطافت سوں، بھوت فصاحت سوٗں، بھوت بلاغت سوٗں، بات کا سر رشتہ کاڑکر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔

(۲) دل بادشاہ کی مجلس کا احوال اپنے الفاظ میں لکھیئے۔ 2

(۳) دل شہزادے کو تن کے ملک کی بادشاہی دیے جانے پر اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ 3

(ب) اقتباس کا بغور مطالعہ کیجئے۔ ذیل کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے: 7

(ا) خاکہ مکمل کیجیے: 2

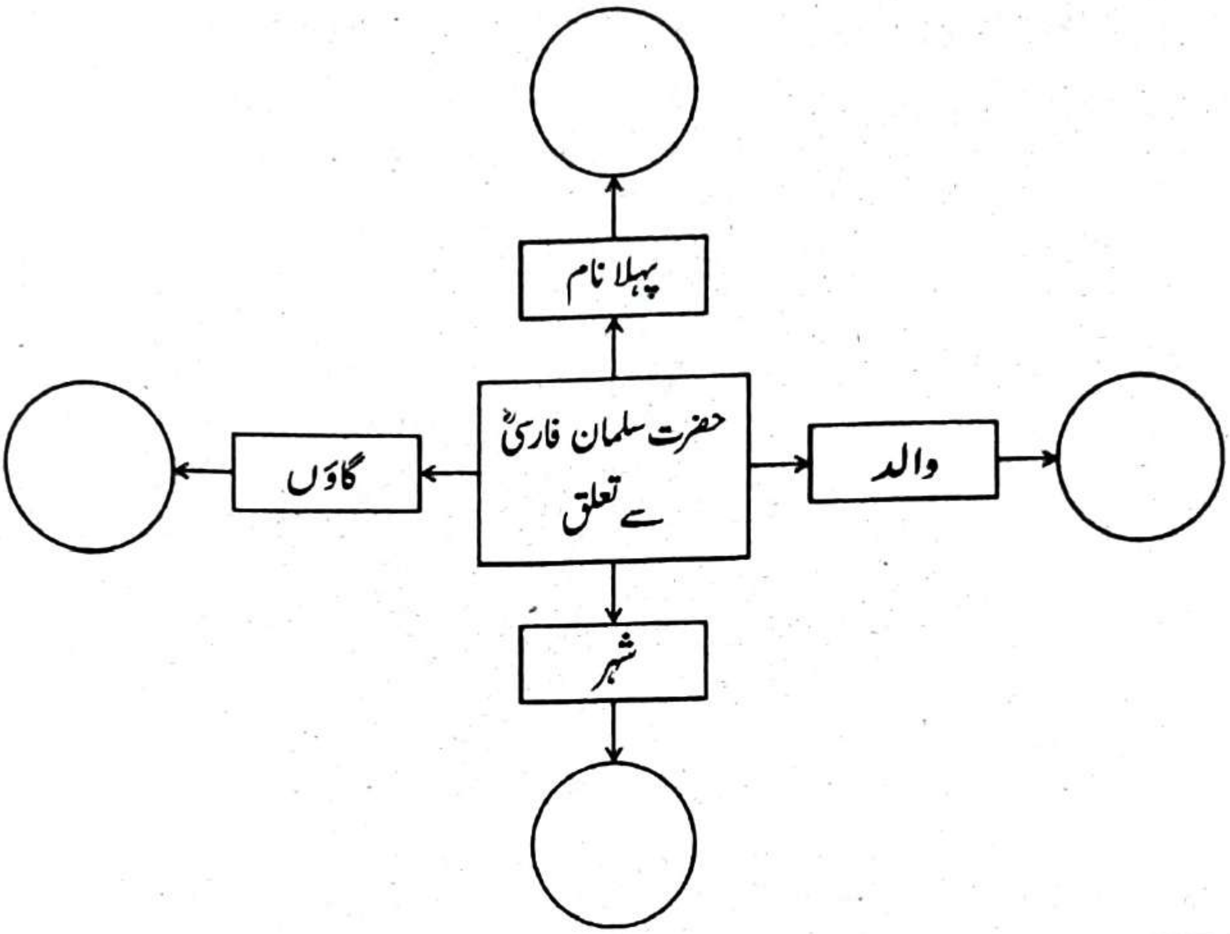

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے ہمیشہ حق کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ ان کی استقامت اور ثابت قدمی میں اس راہ کے مصائب کبھی بھی مانع نہیں ہوتے اور وہ تمام تکلیفوں کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ انہیں اپنی ذات کا خیال رہتا ہے نہ مال و متاع کی فکر۔ عیش و آرام کی لذتوں میں ان

کا دل للچاتا ہے نہ صحراؤں اور پہاڑوں میں گھبراتا ہے۔ انہیں دُھن رہتی ہے تو بس تلاشِ حق کی۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا شمار ایسے ہی لوگوں میں ہوتا ہے۔ حق کو پانے کے لیے انہوں نے جو پریشانیاں برداشت کیں، ان کا ذکر صحابہؓ کی سیرت پر لکھی ہوئی مختلف کتابوں میں موجود ہے۔

ایران قدیم زمانے ہی سے علم و ہنر کا مرکز رہا ہے۔ انسانی تمدن کا سورج ابھی نصف النہار پر بھی نہ پہنچا ہوگا کہ وہاں کی تہذیب و معاشرت کے چرچے عام ہونے لگے تھے۔ مجوسیوں نے زرتشتی مذہب کو عام کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔ دنیا کی اوّلین حکومت کا قیام وہیں عمل میں آیا۔ ساتویں صدی عیسوی میں ساسانی حکومت میں سیاسی تغیرات ہوئے اور فوجی نظام کو ترقی دی گئی۔ حضرت سلمان فارسیؓ ان تبدیلیوں کو دیکھتے رہے مگر حق کو پانے کی لگن ان کے دل میں کروٹیں لیتی رہی۔

حضرت سلمانؓ کے والد یوذخشان بن مرسلان اصفہان کے ایک گاؤں جیان کے ایک بڑے مجوسی زمیندار تھے۔ کسی وجہ سے انہوں نے جیان سے ترکِ

P.T.O.

وطن کر کے ہُرمُز میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ اسی گاؤں میں حضرت سلمانؓ پیدا ہوئے۔ ان کا پہلا نام ماہویہ تھا۔ وہ اپنے والد کے لیے دنیا کی ساری چیزوں سے زیادہ محبوب تھے اسی لیے بچپن سے ان کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا تھا۔ انہوں نے کم عمری ہی میں مجوسیت کی اس قدر تعلیم حاصل کر لی تھی کہ انہیں آتش کدے کا داروغہ بنا دیا گیا مگر وہ اس مذہب سے مطمئن نہیں تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ حضرت سلمانؓ کے والد نے کسی کام کے لیے انہیں کھیت میں جانے کے لیے کہا۔ کھیت کے راستے میں ایک گرجا گھر تھا۔ حضرت سلمانؓ کھیت میں جانے کی بجائے اس گرجا گھر میں چلے گئے اور دیر شام تک وہیں رہے۔ گرجا گھر کی رسومات اور عبادات کے طریقے سے وہ بہت متاثر ہوئے۔ گھر لوٹ کر انہوں نے ساری روداد اپنے والد کو سنائی۔ یہ سن کر وہ بہت برہم ہوئے اور حضرت سلمانؓ کے پیروں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

(۲) حضرت سلمان فارسیؓ پر والد کے برہم ہونے اور پیروں میں بیڑیاں ڈالنے کی وجہ تحریر کیجیے۔ 2

(۳) حق کی تلاش میں حضرت سلمان فارسیؓ کی جستجو پر اپنی رائے دیجیے۔ 3

(ج) ذیل کے غیر درسی اِقتباس کا بغور مطالعہ کیجئے اور دی گئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے : 4

(ا) ابراہام لنکن سے متعلق ذیل کا رواں خاکہ مکمل کیجئے : 2

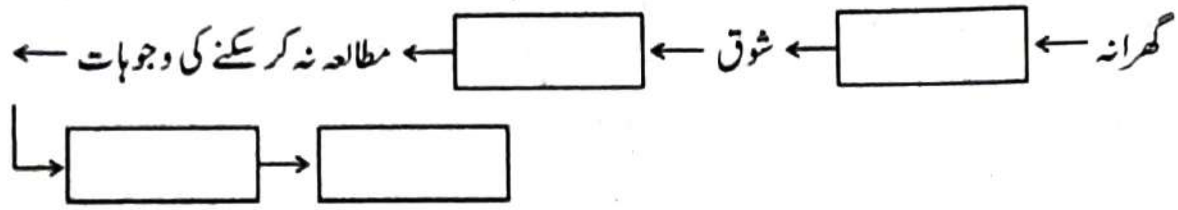

امریکہ کے صدر ابراہام لنکن نہایت ہی غریب گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ انہیں لڑکپن ہی سے مطالعے کا شوق تھا مگر تنگ دستی اور غریبی اس بات کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ وہ اپنے علم کی پیاس بجھانے کے لئے ذاتی خرچ سے کتابیں خرید کر پڑھیں۔ اس زمانے میں اخبارات و رسائل کی افراط بھی نہ تھی اور دارالمطالعے تھے نہ کتب خانے۔ لنکن کے پاس بس چند پرانی کتابیں تھیں جنہیں وہ ہمیشہ پڑھتے رہتے تھے۔ ایک دن انہیں پتا چلا کہ پڑوس کے گاؤں میں کرافرڈ نامی شخص کے پاس 'مشاہیرِ واشنگٹن' نام کی کتاب ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کا لنکن کے دل میں شوق پیدا ہوا۔ وہ کتاب حاصل کرنے کے لئے پیدل ہی کرافرڈ کے گاؤں کی طرف نکل پڑے۔ یہ گاؤں

لنکن کے گاؤں سے پانچ میل دور تھا۔ کرافرڈ کے گھر پہنچ کر انہوں نے نہایت اشتیاق سے پوچھا، ''کیا آپ اپنی کتاب 'مشاہیرِ واشنگٹن' مجھے مطالعے کے لئے دے سکتے ہیں؟'' کرافرڈ نے لنکن کے لب و لہجے اور حرکات و سکنات سے ان کے علمی ذوق کا پتا لگا لیا تھا۔ جب اس کو اطمینان ہو گیا کہ واقعی لنکن اپنی علمی تشنگی کو بجھانا چاہتے ہیں تو کرافرڈ نے کتاب انہیں سونپتے ہوئے کہا، ''دیکھو! یہ کتاب بہت قیمتی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بے احتیاطی سے اسے خراب کردو۔'' لنکن نے جواب دیا، ''آپ اطمینان رکھیں۔ میں جوں کی توں اسے آپ کو واپس کر دوں گا۔''

کتاب لے کر لنکن خوشی خوشی اپنے گاؤں لوٹے۔ انہیں اس کتاب کے مطالعے کے لیے اتنی بے چینی تھی کہ وہ راستہ چلتے چلتے ہی اس کا مطالعہ کرنے لگے۔ جب شام ہونے لگی اور کتاب کے حروف دھندلانے لگے تو انہوں نے کتاب بند کر دی اور دوڑتے ہوئے گھر کی جانب بڑھے تاکہ جلد سے جلد گھر پہنچ کر کتاب پڑھ سکیں۔ گھر پہنچتے ہی لنکن چراغ کی روشنی میں مشاہیرِ واشنگٹن، کے مطالعے میں مصروف ہو گئے۔

(۲) ابراہام لنکن کے شوق مطالعہ سے متعلق اظہارِ خیال کیجئے۔

حصہ 2 — نظم : کُل نمبرات : 16

۲۔ (الف) ذیل کے شعری اقتباس کو غور سے پڑھیئے اور ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجئے۔ 6

(ا) شعری اقتباس کے حوالے سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجئے : 2

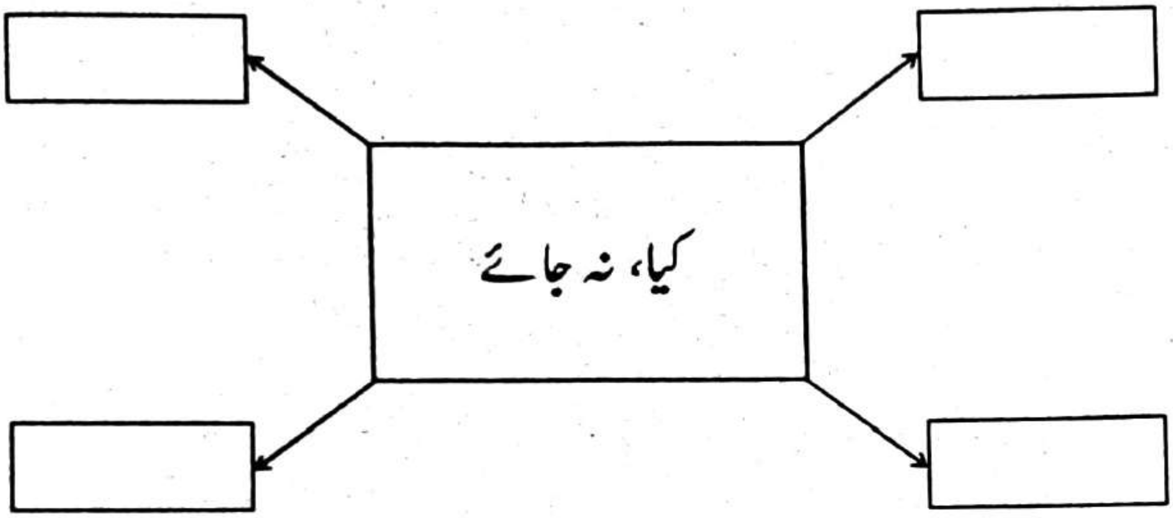

اپنے من میں پریت بسالے
اپنے من میں پریت
نفرت اک آزار ہے، پیارے — دکھ کا دارو پیار ہے، پیارے
آجا، اپنے روپ میں آجا — تو ہی پریم اوتار ہے، پیارے
یہ ہارا تو سب کچھ ہارا — من کے ہارے ہار ہے، پیارے
من کے ہارے ہار ہے پیارے
من کے جیتے جیت
بسالے اپنے من میں پریت

☆

اپنے من میں پریت بسالے

اپنے من میں پریت

دیکھ، بڑوں کی ریت نہ جائے — سر جائے پر میت نہ جائے

میں ڈرتا ہوں، کوئی تیری — جیتی بازی جیت نہ جائے

جو کرنا ہے، جلدی کر لے — تھوڑا وقت ہے، بیت نہ جائے

تھوڑا وقت ہے، بیت نہ جائے

وقت نہ جائے بیت

بسا لے اپنے من میں پریت

(۲) پہلے بند کی روشنی میں وطن سے محبت کے متعلق شاعر کے خیالات اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ 2

(۳) ذیل کے شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ ہماری اخلاقی اقدار پر روشنی پڑے۔ 2

دیکھ، بڑوں کی ریت نہ جائے

سر جائے پر میت نہ جائے

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(ا) خاکہ مکمل کیجیے : 2

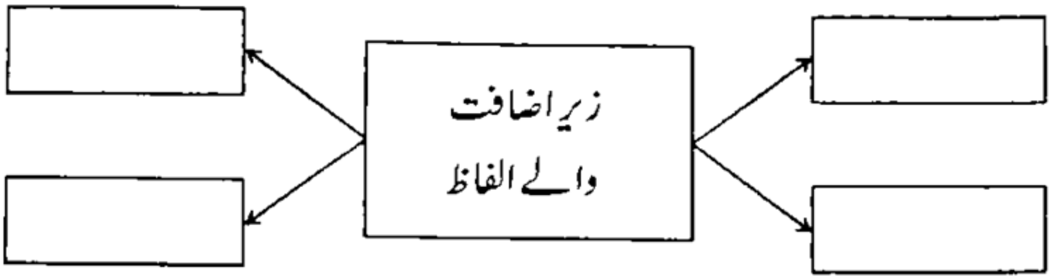

نہ گیا کوئی عدم کو، دلِ شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت وارماں لے کر

باغ وہ دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ وگل گئے ثابت نہ گریباں لے کر

پردۂ خاک میں سو سو رہے جا کر، افسوس
پردہ رخسار پہ کیا کیا، مہِ تاباں لے کر

ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال

ہم جدھر جاویں گے یہ دیدۂ گریاں لے کر

پھر گئی سوئے اسیرانِ قفس، بادِ صبا

خبرِ آمدِ ایامِ بہاراں لے کر

رنج پر رنج جو دینے کی ہے خو قاتل کی

ساتھ آیا ہے بہم تیغ و نمک داں لے کر

مصحفؔی گوشۂ عزلت کو سمجھ تختِ شہی

کیا کرے گا تو عبث ملکِ سلیماں لے کر

(۲) قاتل کے تیغ و نمک داں ساتھ لانے کا سبب اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔ 2

(۳) درج ذیل شعر کا مطلب اس طرح بیان کیجئے کہ شعر کا تصوراتی حسن واضح ہو جائے۔ 2

باغ وہ دشتِ جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے

لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 4

(۱) شعری اقتباس پر مبنی خاکے میں مناسب لفظ لکھکر سرگرمی مکمل کیجئے : 2

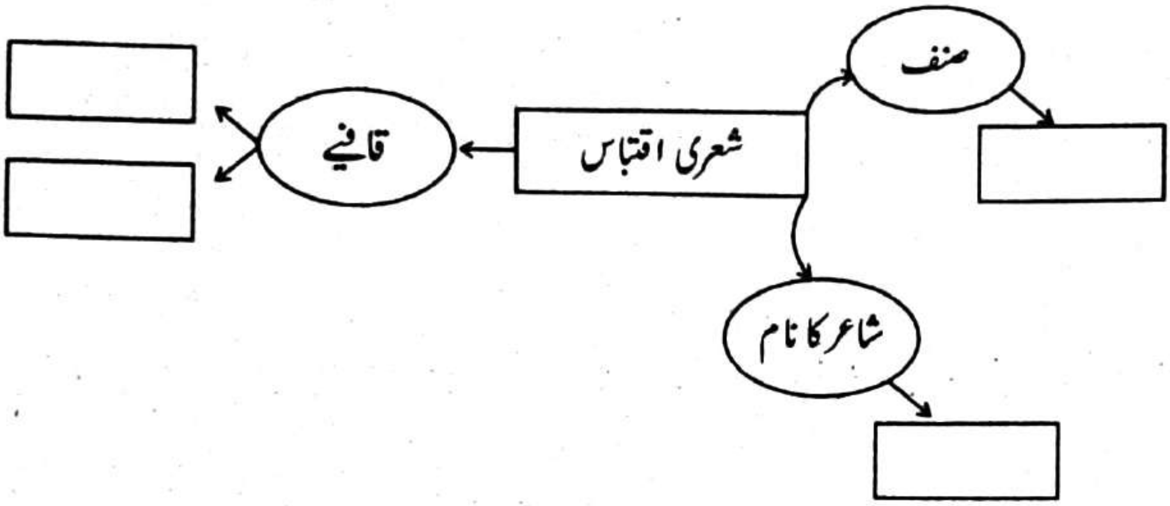

ہر حال میں پرہیز کر اس عادتِ بد سے
ہر عیب سے ہے عیب بُرا تلخیِ گفتار
یہ چیز بنا دیتی ہے احباب کو دشمن
حق میں ہے محبت کے، یہ چلتی ہوئی تلوار

(۲) تلخیِ گفتار دوست کو دُشمن بنا دیتی ہے اس پر اپنی رائے دیجئے۔ 2

14/N 203

حصہ 3 — اِضافی مطالعہ : کُل نمبرات : 6

۳۔ درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے : 6

(۱) دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابوالحسن کی شرط لکھیئے ۔ 3

(۲) قِصہ سوتے جاگتے کے اپنے پسندیدہ تین کرداروں پر دو جملے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 3

(۳) خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ کے بارے میں اپنی رائے دیجیے۔ 3

حصہ 4 — قواعد : کُل نمبرات : 16

۴۔ (الف) ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے : 10

(۱) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیئے (کوئی دو) : 2

(i) میں نے مایا کو سو جانے کے لئے کہا اور بھولے کو اپنے پاس لٹا لیا۔

(ii) پرندے نے جب نیچے پھیلی ہوئی دنیا کو دیکھا تو اس کی پرواز تھم گئی۔

(۲) ستون 'الف' میں مصرعے اور ستون 'ب' میں محاورے دیئے گئے ہیں ان کی جوڑیاں لگائیے : 2

	الف (مصرعے)	ب (محاورے)
(i)	عشق مری جان سدا کھاتا ہے	دام میں آنا
(ii)	ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے	جان کھانا

(۳) درج ذیل جملوں کے لیے مناسب کہاوت لکھیے : 2

(i) چپراسی نے غلطی کی اور افسر پر الزام دھرنے لگا۔

(ii) میں یہ کام کرسکتا تھا، مگر مجھے پرانے اوزار دیئے گئے۔

(۴) ذیل کے فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیئے : 2

(i) ایسی نظم جس میں طویل قصہ یا کہانی بیان کی گئی ہو۔

(ii) ایسی نظم جس میں مصرعے چھوٹے بڑے اور ہم قافیہ نہ ہوں۔

(۵) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھکر صنعت کی تعریف لکھیئے : 2

رات اور دن ہیں پروئے ہوئے موتی کی طرح

ظلمتِ شب میں نئے دن کا وسیلہ تو ہے۔

16/N 203

(ب) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجئے : 6

(۱) (i) ان کی زندگی فقر و استغنا اور ایثار و خلوص کا بے نظیر مجموعہ تھی۔

(جملے میں واوِ عطف کا لفظ پہچان کر لکھیے ۔) ½

(ii) حضرت سلمانؓ تم سے بڑھ کر دین سے واقف ہیں۔

(حرفِ جار تلاش کر کے لکھیے ۔) ½

(۲) دیئے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیئے : 1

برقی تاروں کا ایک جال تھا۔

(۳) درج ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجئے : 1

(i) قبر کھودنے والا ____________

(ii) گیت لکھنے والا ____________

(۴) اعراب لگا کر دو مختلف معنی والے لفظ بنا کر معنی لکھیئے : 2

(i) صرف

(ii) الفاظ کو مروجہ املا کے مطابق لکھیے : کئیں ، دہس

(۵) مناسب سابقہ/لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک بامعنی لفظ بنایئے : 1

(i) لا

(ii) ساز

17/N 203

حصہ 5 — اطلاقی تحریری سرگرمیاں : کُل نمبرات 24

۵۔ (الف) خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجئے۔ **6**

(ا) ذیل میں دیئے گئے پمفلٹ کے نکات کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیئے۔

ڈینگو ڈینگو ڈینگو

ڈینگو سے بچیئے اور
ڈینگو سے بچائیے

☆ بیداری مہم	:	۱۵ فروری ۲۰۲۰ء تا ۲۲ فروری ۲۰۲۰ء
☆ افتتاح	:	بروز سنیچر، ۱۵ فروری ۲۰۲۰ء بوقت صبح گیارہ بجے
☆ مقام	:	دارالخیر، انصار گنج، اکولہ
☆ آغاز	:	عزت مآب کمشنر صاحب (اکولہ میونسپل کارپوریشن)
☆ ریلی	:	طلبہ و طالبات اور اساتذہ، سر سید احمد خاں ہائی اسکول

ہدایات

- کچرا کنڈی میں ڈالیں۔
- گندہ پانی جمع نہ ہونے دیں۔
- ایرکولر کا پانی تبدیل کرتے رہیں۔
- پانی اُبال کر پئیں۔
- جراثیم کش دواؤں کا چھڑکاؤ کریں۔
- پانی کے برتن کو صاف ستھرا رکھیں۔
- غیر ضروری اشیاء کا ذخیرہ نہ کریں۔
- ہر تین دن بعد پانی کا ذخیرہ کرنے والے برتن کی صفائی کریں۔

ہرا بھرا شہر، صاف ستھرا شہر، ہمارا شہر
ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ، شہر سے ڈینگو بھگاؤ

18/N 203

رسمی خط		غیر رسمی خط
پمفلٹ کی روشنی میں ہیلتھ آفسر کے نام خط لکھئے اور احتیاطی تدابیر دواؤں کا چھڑکاؤ اور صاف صفائی کی طرف توجہ مبذول کروایئے۔ آپ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔	یا	اپنے چھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کر اُسے ڈینگو سے بچنے کے احتیاطی اقدامات کی طرف توجہ دلایئے۔ آپ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

یا

درج ذیل اقتباس کا ایک تہائی خلاصہ لکھیئے :

سائینسدانوں نے گذشتہ سو برسوں کے درجۂ حرارت کا مطالعہ کیا ہے اور اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ زمین کا درجۂ حرارت مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ اضافہ ان گیسوں کی وجہ سے ہوتا ہے، جنہیں ہم گرین ہاؤس گیس کہتے ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ میتھین نائٹرس آکسائیڈ ہلوکاربن اور کلوروکاربن گرین ہاؤس گیس ہیں۔ ان میں چونکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ سب سے زیادہ مقدار میں کرۂ ہوا میں موجود ہے۔ اس لئے حرارت کرۂ ہوا سے باہر نکل نہیں پاتی۔ فضا میں مقید رہتی ہے اور درجۂ حرارت میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ دنیا میں درجۂ حرارت کے اسی اضافے کو گلوبل وارمنگ کہتے ہیں۔ غور طلب بات یہ ہے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ میں غیر معمولی اضافے کا ذمہ دار کوئی اور نہیں بلکہ زمین پر بسنے والے انسان ہیں۔

(ب) ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ۵۰ تا ۶۰ الفاظ میں مکمل کیجیے : 10

(۱) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجئے : 5

عبدُاللہ کالونی ـــ الرحمٰن کمپلیکس ـــ تیسری منزل ـــ لفٹ کی سہولت ـــ ریلوے اسٹیشن ـــ بس اسٹیشن ـــ اسکول، عبادت گاہ سے بالکل قریب ـــ چوبیس گھنٹہ پانی ـــ اسپتال اور بازار سے قریب ـــ پارکنگ کی سہولت ـــ دو بیڈروم ہال اور کچن 2BHK مشرقی و مغربی سِمت گیلری ـــ روشن ہوادار کمرے ـــ خوبصورت فرنیچر کے ساتھ۔

(۲) دیئے گئے نکات کی مدد سے خبر تیار کیجئے : 5

دھولیہ میں موسلادھار بارش ـــ مسلسل ۱۲ر گھنٹوں تک ـــ تیز ہوائیں ـــ شہر اور مضافات کے علاقے زیرِ آب ـــ بجلی کے تار گرنے سے سارا علاقہ اندھیرے میں ـــ کروڑوں کا نقصان ـــ مسافروں کو پریشانی ـــ تاخیر سے گھر پہنچے ـــ زندگی اجیرن۔

(۳) دیئے گئے نکات کی مدد سے کہانی تیار کیجئے : 5

سخت گرمی۔ بارش کا انتظار ۔ قحط ۔ لوگ فکرمند ۔ دعا کا ارادہ ۔
گاؤں کے باہر دُعا کے لئے جمع ہونا ۔ معصوم بچی چھتری کے ساتھ ۔ بچی
کا بھروسہ ۔ دعا۔

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے : 8

(۱) موبائیل کے فوائد ونقصانات

(۲) اگر میں وزیر تعلیم ہوتا رہوتی

(۳) اُف ! یہ ٹریفک کا ازدحام